روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 3 اگست 2002ء 23 جمادی الاول 1423 ہجری - 3 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 175

پاکباز عورت

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جب کوئی عورت پانچ نمازیں پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی عصمت کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے تو اس سے کہا جاتا ہے کہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا۔

(مسند احمد حدیث 1573)

جلسہ سالانہ برطانیہ پر حضور انور کا مستورات سے خطاب 27 جولائی 2002ء

جس گھر میں ہمیشہ دعائیں ہوتی ہیں اللہ اس گھر کو کبھی برباد نہیں کرتا

بہترین مرد وہ ہے جو اپنی بیوی سے مثالی سلوک کرے اور اچھی عورت وہ ہے جو خاوند کی اطاعت کرے

36ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ مستورات میں تشریف لے گئے اور تلاوت ونظم کے بعد آپ نے خواتین کے حقوق وفرائض سے متعلق پرحکمت نصائح قرآنی تعلیمات، احادیث مبارکہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائیں۔

آپ نے فرمایا کہ ان پاکیزہ نصائح پر عمل کرکے میاں بیوی خوشگوار زندگی گزار سکتے ہیں اور ہمارے گھر جنت بن جائیں گے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آغاز میں سورۃ الروم کی آیت نمبر 22 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے:۔ اور اس کے نشانوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے ہیں تاکہ تم ان کی طرف مائل ہو کر تسکین حاصل کرو اور تمہارے درمیان پیار اور رحم کا رشتہ پیدا کیا ہے۔ اس میں فکر کرنے والی قوم کے لئے بڑے نشان ہیں۔

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کامل مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور مومنوں میں بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنی عورتوں سے مثالی حسن سلوک کرتے ہیں۔

حضرت ابوھریرہؓ کی دوسری روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مومنوں کو مومنہ عورت سے بغض اور نفرت نہیں کرنی چاہئے۔

نیک اور خوش اخلاق بیویاں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں میں سے اچھی وہ ہے جو اپنے خاوند کو خوش کرتی ہے اور اس کا کہنا مانتی ہے۔ اور ایسی باتوں پر عمل نہیں کرتی جس سے اس کے خاوند کو کراہت آتی ہو۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جس عورت نے پانچ وقت نماز پڑھی، رمضان کے روزے رکھے، برے کاموں سے بچائے رکھا اور اپنے خاوند کا خیال رکھا اور اس کا کہا مانا تو اس عورت کو اختیار ہوگا کہ وہ جنت میں جس دروازہ سے چاہے داخل ہو۔

میاں بیوی کے حقوق اور فرائض

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خاوند کا فرض ہے کہ وہ عورت کو کھلائے، پہنائے، اس کی ضروریات اور حاجات کا خیال رکھے۔ اس کے چہرے پر نہ مارے اور اس کے ساتھ حسن معاشرت کرے۔ بیوی کا فرض ہے کہ وہ خاوند کے مال کی حفاظت کرے اور اس کے پردہ غیب کی امین رہے۔ خاوند کی اجازت کے بغیر اس کا مال خرچ نہ کرے۔ خاوند کا خیال رکھے اور اس کا کہا مانے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر مردوں کو نصیحت کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا تھا کہ عورتیں تمہارے پاس قیدی کی طرح ہوتی ہیں تمہارا فرض ہے کہ ان کا خیال رکھو ان کی ضروریات پوری کرو اور ان سے حسن معاشرت کرو۔

میاں بیوی کو حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ نصائح

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عورتیں یہ نہ سمجھیں کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔ عورت کو تو کرسی پر بٹھا دیا گیا۔ مرد کے حقوق عورتیں ادا کریں۔ اور مردوں کو کہا گیا ہے کہ وہ عورتوں کی خبر گیری کریں اور ان کے نان ونفقہ کی ذمہ داری ادا کریں۔ کھانا پینا اور کپڑا مرد کی ذمہ داری ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کے ساتھ تبسم فرماتے اور اعلیٰ حسن سلوک فرماتے ان کے کام کاج میں ہاتھ بٹاتے۔ برتن اٹھاتے، چولہے میں لکڑیاں ڈال دیتے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ کی اول گواہ عورتیں ہوتی ہیں۔ انسان کی بیوی ضعیف اور مسکین ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ انسان اس کے ساتھ کیا معاملہ کرتا ہے۔ مردوں کو خونخوار نہیں بننا چاہئے۔ وہ شخص نامرد اور بزدل ہے جو عورت کے مقابل کھڑا ہوتا ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے احسان نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

گھروں کا امن دعاؤں سے وابستہ ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اولاد اور بیوی کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس گھر کو برباد نہیں کرتا۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر میں نصیحت فرمائی کہ ان نصائح پر پورے دل کے ساتھ عمل کریں تاکہ احمدی معاشرہ اللہ کی نظر میں سب سے پسندیدہ قرار پا جائے اور راضیۃ مرضیۃ والا معاشرہ ہو اور ایسا مثالی معاشرہ ہو جس سے خدا راضی ہو جائے۔ دعا کے ساتھ یہ خطاب اختتام پذیر ہوا۔

AACP کا معلوماتی سیمینار

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر کے زیر اہتمام مورخہ 4۔ اگست 2002ء بروز اتوار شام سات بجے خلافت لائبریری میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ترقی اور نئے ٹرینڈز (Trends) کے عنوان پر ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ مکرم مقبول احمد مبشر صاحب ڈائریکٹر انٹیلیکٹ سسٹم لاہور اس عنوان پر تحقیقی لیکچر دیں گے۔ ایسوسی ایشن کے ممبران اور دیگر خواتین وحضرات سے شرکت کی درخواست ہے۔

(صدر AACP ربوہ چیپٹر)

احباب محتاط رہیں

☆ایک شخص محمد عامر ولد شاہ محمد آف کراچی غیر از جماعت ہیں۔ ان کی عمر 30/32 سال ہے جسم موٹا ہے اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرتے ہیں۔

احباب جماعت ان سے لین دین کے معاملات میں محتاط رہیں۔

☆ایک شخص محمد یونس ولد محمد یوسف ساکن ڈھیری حسن آباد اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرکے احباب جماعت سے رقم بٹورتا ہے۔ یہ شخص قابل اعتبار واعتماد نہیں ہے۔ نظام جماعت کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ احباب جماعت ان سے محتاط رہیں۔

(نظارت امور عامہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حالات اور خدمات

عہد خلافت اولیٰ

1908ء

27 مئی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیعت کی

___ سفر بیگووال (کپورتھلہ)

دسمبر حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے ساتھ سفر کاٹھ گڑھ۔

___ سالانہ جلسہ پر تقریر ''ہم کس طرح کامیاب ہوسکتے ہیں''

___ جلسہ کے موقع پر مدرسہ احمدیہ کی بقا کیلئے جدوجہد

___ آپ کی پہلی تصنیف، صادقوں کی روشنی کون دور کرسکتا ہے، شائع ہوئی۔

1909ء

اپریل حضرت اماں جان اور بھائی بہنوں سمیت سفر دہلی اور دعوت الی اللہ اس دوران کپورتھلہ، لاہور، قصور اور فیروز پور بھی گئے۔

جولائی کشمیر کی طرف پہلا سفر

نومبر 1909ء تا اگست 1911ء انگریزی میں مضمون لکھنے کی مشق شروع کی جن پر حضرت مولوی شیر علی صاحب نظر ثانی کرتے تھے۔

___ مشنری کالج لاہور کے پرنسپل اور مولوی عبید اللہ سندھی صاحب سے ملاقات اور دعوت حق۔

1910ء

فروری نماز مغرب کے بعد درس قرآن کا آغاز۔

___ وسط سال میں نوجوانوں کے لئے تربیتی کلاس کا اجراء

24 جولائی حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے سفر ملتان کے دوران آپ کو امیر مقامی مقرر فرمایا

29 جولائی آپ نے پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

26 اگست حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے آپ کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔

ستمبر 1910ء تا مارچ 1914ء منتظم مدرسہ احمدیہ رہے

1911ء

20,19 جنوری حضرت خلیفہ اول نے آپ کی خلافت کے لئے وصیت کی مگر تندرست ہونے پر اسے چاک کردیا۔

___ سال کے اوئل میں آپ نے مجلس انصار اللہ قائم فرمائی۔

___ آپ نے ایک پرائیویٹ تعلیمی کلاس جاری فرمائی جس میں عربی گرامر اور دیگر کتب پڑھائی جاتی تھیں۔

7,6 مئی انجمن احمدیہ بٹالہ کے پہلے سالانہ جلسہ میں آپ کی دو تقاریر ہوئیں۔

جولائی حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے ختم قرآن پر آپ نے آمین لکھی۔

دسمبر جلسہ سالانہ پر آپ کی تقریر بعنوان 'مدارج تقویٰ'

1912ء

3 تا 29 اپریل مدرسہ احمدیہ کی بہبود کے لئے ہندوستان کی مشہور اسلامی درسگاہوں کے مطالعہ کے لئے سفر۔

26 ستمبر سفر مصر وعرب کے لئے قادیان سے روانگی

7 نومبر حج کے لئے مکہ معظمہ میں داخل ہوئے۔

1913ء

12 جنوری سفر عرب سے قادیان واپسی۔ 14 جنوری کو قادیان میں استقبالیہ تقریب، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی شرکت اور خطاب۔

مئی کلام محمود کی پہلی دفعہ اشاعت ہوئی۔

18 جون الفضل کا اجراء کیا۔

1914ء

جنوری حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اجازت سے اشاعت حق کی ملک گیر سکیم تیار کی اور دعوت الی الخیر فنڈ قائم کیا۔

26 فروری بیت احمدیہ وزیر آباد کا افتتاح

13 مارچ خلافت اولیٰ کے عہد کا آخری جمعہ آپ نے پڑھایا۔ ان دنوں نمازوں کی امامت بھی کرتے رہے۔

تیراکی سیکھنے کی ہدایت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

خدام الاحمدیہ کی تنظیم جب جاری کی گئی تھی تو میں نے تیرنے اور سواری کی مشق کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی تھی۔ کل ہی شیخوپورہ کے دوستوں نے ایک واقعہ سنایا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر خدام میری ہدایت پر عمل کرتے تو وہ حادثہ نہ ہوتا۔ وہ واقعہ یہ ہے کہ جب سیلاب آیا تو شیخوپورہ کا ایک احمدی لڑکا اور لڑکوں کے ساتھ مل کر سیلاب زدگان کو بچانے کے لئے گیا۔ پھٹوں کی کشتی پر وہ سوار تھے۔ راستہ میں کشتی الٹ گئی۔ بعض تو بچ گئے لیکن وہ چونکہ تیرنا نہیں جانتا تھا اس لئے ڈوب گیا۔ میں نے خدام کو توجہ دلائی کہ سب سے اہم چیز تیرنا ہے۔ زمین پر جو مصیبتیں آتی ہیں ان سے انسان اپنی کوشش سے بچ سکتا ہے لیکن پانی میں جو مصیبتیں آتی ہیں ان سے بغیر تیرنے کے رہائی نہیں مل سکتی۔ اسی لئے میں نے نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلائی تھی مگر معلوم ہوتا ہے کہ خدام نے اس فن کی طرف جو نہایت شریف فن ہے توجہ نہیں کی۔ یہ ظاہر ہے کہ تم تیراکی کا فن خشکی پر نہیں سیکھ سکتے اس لئے بہرحال تمہیں پانی میں داخل ہونا پڑے گا۔ کوئی افیونی یہ سمجھ لے کہ وہ خشکی پر تیر سکتا ہے تو اور بات ہے ورنہ کوئی عقلمند ایسا خیال کرسکتا۔

تیرنا انسانی زندگی کا ایک ضروری حصہ ہے۔ اگر جہاز میں انسان سوار ہو اور جہاز ڈوبنے لگے تو اسے تیرنے کا فن اتنا تو آنا چاہئے کہ وہ دس منٹ یا دو چار گھنٹے پانی میں تیر سکے تا کہ اگر اس کو کوئی مدد پہنچ سکتی ہو تو اس عرصہ میں اسے پہنچ جائے۔ یہ تو نہ ہو کہ ادھر پانی میں گرے اور ادھر گرتے ہی ڈوب جائے .... یہ دیکھنے کے لئے کہ خدام میں کتنے تیرنا جانتے ہیں میں تمام خدام سے کہتا ہوں کہ ان میں سے جو تیرنا جانتے ہیں وہ کھڑے ہوجائیں۔ (اس پر ستر فی صد خدام کھڑے ہوئے) حضور نے فرمایا کوشش کرو کہ یہ ستر فی صد سو فی صد بن جائے۔ گو اس تعداد کو دیکھ کر یہ پتہ نہیں لگتا کہ یہ ستر فی صد کتنا تیرنا جانتے ہیں۔ ممکن ہے پانچ پانچ ہاتھ تیر کر ہی یہ ستر فی صد ختم ہوجائیں........ غرض لمبے تیرنے کی بھی مشق کرنی چاہئے۔

(مشعل راہ جلد 1 ص 594)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ہومیوپیتھی کے بعض اہم اور قیمتی نسخہ جات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

مرتبہ: پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' ہومیوپیتھی کی دنیا میں اپنی مثال آپ ہے۔ یہ کتاب ایسی خوبیوں پر محیط ہے جو انسان کی شعوری کاوشوں سے پیدا کی ہی نہیں جا سکتیں۔ یہ کتاب خصوصی الٰہی تصرف کی مرہون منت ہے۔ عام قاری صاحبِ کتاب کے متعلق ادبی زبان میں کہہ سکتا ہے کہ ''جو لفظ مس ہوا اس لب سے بن گیا الہام''۔ اس کتاب کا ہر صفحہ، سطر اور لفظ آبِ زر سے لکھا جائے گا۔ اس سے بھی کتاب کی اہمیت کا حق ادا نہ ہوگا، اس کتاب کے مندرجات کا وہ حصہ جو جلی الفاظ میں ہے، خط کشیدہ ہے یا خصوصی اہمیت ظاہر کرنے والے الفاظ سے مزین ہے یقیناً زیادہ توجہ کا مستحق ہے۔ جو لوگ پوری کتاب پر عبور حاصل نہ کر سکیں، اس کے جزوی احاطہ کیلئے یہ کاوش کی گئی ہے۔ اس جلی، خط کشیدہ یا خصوصی الفاظ سے نوازے جانے والے حصہ کا ایک جزو ایسا ہے جو بہر صورت، ہر تعلیم یافتہ انسان کے ذہن، تصرف اور استعمال میں رہنا چاہئے۔ یہ وہ جزو ہے جس میں درج علاج دوا کے لئے حضور اقدس نے درج ذیل تعارفی لفظوں یا لفظوں کے مجموعوں کا ذکر فرمایا ہے:۔

بہترین، اولین، اکسیر اعظم، لاجواب، تیر بہدف، مثالی، سرفہرست، سب سے موثر، قطعی مجرب، جادو اثر، لازمی، یقینی، سب سے اہم، اصل، چوٹی کا علاج، ضرور فائدہ دے گا، سے بہتر کوئی اور دوا نہیں، سب سے اچھا، انتہائی موثر، سب سے بہتر، بہترین مددگار، بہترین دوست، اول مرتبہ، لازم دوا، سب سے نمایاں، بلاخوف استعمال کریں، سب سے پہلے استعمال کریں، یہی دوا ہے، یہ ہی دوا ہے، موت سے واپسی کھینچ لاتی ہے بشرطیکہ تقدیر جاری نہ ہو چکی ہو، فوراً دینا چاہئے، اول دوا ہے، اولیت حاصل ہے، لازماً ہی دیں، سے بہتر دوا میرے علم میں نہیں، ضرور استعمال کریں، اول طور پر ذہن میں آنی چاہئے، سب سے گہری، استعمال میں تاخیر نہ کریں، سب سے پہلے استعمال کرنی چاہئے، سب سے پہلے ذہن میں آنی چاہئے، سب سے اہم، اگر کوئی دوا کام آ سکتی ہے تو یہ ہی ہے، سے علاج شروع کرنا چاہئے، سب سے پہلے دینی چاہئے، سب سے زیادہ موثر ہے، اصل دوا ہی یہ ہے، جو کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوں ان میں آزمانا نہ بھولیں، سب سے اچھی، سب دواؤں میں سب سے زیادہ موثر، وغیرہ۔

یہ الفاظ جہاں حضور کی نوع انسانی سے گہری محبت اور ان کی امراض سے شفایابی کی گہری تڑپ کے مظہر ہیں وہاں ان مقامات پر مذکور معالجات نوع انسانی کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہیں۔ اگر بنیادی لوازم صحت کے ساتھ یہ علاج کریں تو ناقابل یقین اور ناقابل تصور معجزانہ شفایابی کے مناظر سامنے آ سکتے ہیں اور انسانیت کے طبی مسائل حل کرنے کے باب میں فیصلہ کن پیش قدمی ہو سکتی ہے۔

آتشک

(1) ''مرکری آتشک کی چوٹی کی دوا سمجھی جاتی ہے'' (صفحہ:591)

(2) ''فائٹولا کا آتشک (Syphilis) کی اولین دوا ہے۔ آتشک کے پرانے زخموں اور خناق (Diphtheria) میں بھی مفید ہے'' (صفحہ:664)

اپنڈکس

''آئرس ٹینکس (Iris Tenax) معدے اور اپنڈے سائٹس (Appendicitis) کی بہترین دوا سمجھی جاتی ہے''۔ (صفحہ:479)

اپھارا

''انتڑیوں کے تشنج کی وجہ سے پیٹ ہوا سے ایسا تن جاتا ہے کہ کم ہی ایسا تناؤ دوسری دواؤں میں دکھائی دے گا۔ یہ انتڑیوں کا تشنج اور اس کے نتیجہ میں ہوا کا بڑھتا ہوا دباؤ عرف عام میں اپھارا کہلاتا ہے۔ اس قسم کا اپھارا مویشیوں میں بھی ملتا ہے۔ (اگر وہ ایسا چارہ استعمال کریں جس میں ہائیڈروسائینک ایسڈ Hydrocyanic acid پیدا ہو چکا ہو) اس قسم کے اپھارے میں خواہ وہ گائے، بھینس، بھیڑ بکری، گھوڑا کوہو، اس سے ملتا جلتا اپھارہ انسانوں میں بھی ملے تو کالچیکم کی چند گولیاں جادو کا سا اثر دکھاتی ہیں''

(صفحہ:320)

اجتماع خون

''ڈیلس ٹخنے کی موچ، پٹھوں کے درد اور چوٹ کے نتیجہ میں اجتماع خون کے لئے بہترین دوا ہے''۔

(صفحہ:143)

اسہال

(الف) ''جلسیمیم کو عموماً سر درد اور نزلاتی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے مگر اسہال وغیرہ میں استعمال نہیں ہوتی حالانکہ اگر جسم ٹھنڈا ہو اور سر میں بوجھ محسوس ہو، منہ خشک ہونے کے باوجود پیاس نہ ہو تو وہ اسہال جو لمبا عرصہ پیچھا نہ چھوڑیں، ان میں جلسیمیم بہترین کام کرتی ہے۔ اس لئے یہ اسہال کی بھی دوا ہے''۔ (صفحہ:396)

اسہال کی خطرناک بدبو

''اگر انتڑیوں میں بہت زیادہ تعفن پایا جائے خصوصاً ٹائیفائیڈ کی بیماری میں ایسے اسہال آتے ہوں جن میں انتہائی خطرناک بدبو ہو تو پٹیشیا سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہے۔ ایسے اسہال کی یہ اولین دوا ہے۔ لیکن اس میں کھلے اسہال نہیں ہوتے، معمولی یا درمیانے درجے کے، لئی کی طرح کے اسہال ہوتے ہیں جن میں شدید بدبو ہوتی ہے''۔ (صفحہ:121)

اسہال اور سر درد

''اگر نکس وامیکا کے غلط استعمال سے اسہال لگ جائیں یا سر درد شروع ہو جائے تو اسہال کے لئے کالی کارب اور سر درد کیلئے جلسیمیم بہترین دوائیں ہیں۔ اگر نکس وامیکا دیتے دیتے ایک دم اسہال شروع ہو جائیں تو کالی کارب کی ایک دو خوراکوں سے ہی خدا کے فضل سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ لیکن اسے زیادہ دیر استعمال نہ کریں۔ ورنہ قبض ہو جائے گی۔ اگر ایک دو خوراکوں سے فائدہ ہو جائے تو اسے بند کر دیں''۔ (صفحہ:497)

پیشاب میں البیومن کا آنا

''ذیابیطس اور پیشاب میں البیومن آنے کی بیماری میں ارجنٹم میٹیلیکم بہترین دوا ہے۔ اگر دوسری علامتیں ملتی ہوں تو مکمل شفا ہو جاتی ہے۔ گردوں کی اندرونی جھلیوں میں خرابیاں پیدا ہو جائیں تو بھی ارجنٹم میٹیلیکم مفید ہے''۔ (صفحہ:74)

بھوک اور سیاہ رنگ کی الٹیاں

''مریض ہر وقت بھوک محسوس کرتا ہے۔ معدہ اور نظام ہضم جواب بھی دے جائیں لیکن بھوک ختم نہیں ہوتی۔ اگر کسی مریض کو اس قسم کی بھوک کے ساتھ سیاہ رنگ کی الٹیاں آئیں اور حالت اتنی بگڑ جائے کہ گویا موت کی علامتیں ظاہر ہوں تو اس وقت کاربوویج کی بجائے کیڈمیم سلف موت سے واپس کھینچ لاتی ہے بشرطیکہ تقدیر جاری نہ ہو چکی ہو''۔ (صفحہ:183)

الرجی

''ہر وہ بیماری جس میں خون کا اجتماع کسی خاص عضو کی طرف ہو جائے اور اس کے نتیجہ میں تناؤ، بے چینی، سرخی اور درد پیدا کرنے والی خارش ہو اس میں ایگیریکس بہت مفید ہے۔ بعض قسم کی الرجیوں میں بھی ایسی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ملیریا کے علاج کے نتیجہ میں ہاتھ پاؤں میں سوزش، سرخی، بے چینی اور سخت تکلیف دہ خارش ہو اور مریض میں ایگیریکس کی دوسری علامتیں بھی موجود ہوں تو یہ دوا تیر بہدف ثابت ہوتی ہے اور الرجی کو دور کرنے والی کسی اور دوا کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ ایک دو خوراکوں سے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف دور ہو جاتی ہے''۔

(صفحہ:30)

چھینکوں کی الرجی

لیکسس .... چھینکوں کی الرجی میں جسے Hay Fever کہتے ہیں، چوٹی کی دوا ہے۔ اگر الرجی موسم بہار میں ہو تو لیکسس کو اولین حیثیت دینی چاہئے''۔ (صفحہ:723)

ایڈز کی دوا

''ایڈز کی انتہائی مہلک بیماری میں بھی سلیشیا CM طاقت میں انتہائی موثر ثابت ہوئی ہے۔ ایڈز بھی کینسر کی طرح ایک لاعلاج بیماری سمجھی جاتی ہے۔ مختلف ممالک میں ایڈز پر میرے زیر نگرانی سلیشیا CM کے تجربے ہوئے ہیں۔ بہت سے

مریضوں میں سلیشیا نے حیرت انگیز اثر دکھایا ہے''۔
(صفحہ:257)

بانجھ پن

''ایسی مریضہ جس کی بیضہ دانی میں .... (تیز اور) کاٹنے والے درد ہوں اور وہ عموماً جوڑوں کے درد کی بھی شاکی رہے یا رات کو بڑھنے والا کمر درد ابراٹینم کے مشابہ ہو اور اسے اسہال سے آرام ملتا ہو تو اس کے بانجھ پن کا بھی ابراٹینم ہی بہترین علاج ثابت ہوگا''
(صفحہ:3)

پرسوتی بخار

(الف) ''پائیروجینم .... کے تمام اخراجات میں شدید بدبو پائی جاتی ہے جن کے مہلک اثر سے اکثر تیز بخار چڑھ جاتا ہے۔ خصوصاً پرسوتی کے بخار میں یہ اکسیر اعظم ثابت ہوئی ہے۔ یہ بخار بچہ کی پیدائش کے بعد رحم میں گندے مادے رہ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اسے اگر سلفر کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو اور بھی بہتر کام کرتی ہے۔ میں نے دونوں کو 200 طاقت میں ملا کر دینا بہت موثر پایا ہے''۔
(صفحہ:699)

(ب) ''اگر پرسوتی بخار یعنی وضع حمل کے دوران یا بعد تعفن پیدا ہونے سے بخار ہو بھی جائے تو سلفر اور پائیروجینم دونوں کو 200 طاقت میں ملا کر حسب ضرورت بخار ٹوٹنے تک دن میں تین بار اور بخار ٹوٹنے کے بعد چند دن روزانہ ایک بار دیتے رہیں تو یہ بہترین علاج ہے''۔ (صفحہ:436)

گردن توڑ بخار

''ہر قسم کی سوزش اور ورم میں ایپس (میلیفیکا) اس صورت میں بہت مفید ہے جب ٹکور یا گرمی سے تکلیف بڑھتی ہو۔ ان علامتوں کی موجودگی میں ایپس گردن توڑ بخار (Meningites) کا بھی بہترین علاج ثابت ہوتی ہے۔ اگر ایپس مینجائٹس میں بروقت استعمال کروائی جائے تو مرض بگڑ کر مرگی میں تبدیل نہیں ہوتا جب کہ روائتی طبی علاج سے مینجائٹس ٹھیک بھی ہو جائے تو اس کے دیرپا منفی اثرات باقی رہ جاتے ہیں جن میں سے ایک مرگی بھی ہے''۔ (صفحہ:67)

بونا پن

''برائیٹا کارب کی علامت کو بعض ہومیو پیتھ ایک ہی لفظ میں بیان کرتے ہیں یعنی Dwarfishness، اسے اردو میں بونا پن کہا جا سکتا ہے .... اس کے ساتھ اگر چھوٹی طاقت میں سلیشیا بھی دی جائے یعنی 6x میں اور ساتھ کلکیر یا فلور 6x ملا لی جائے تو یہ قد بڑھانے کے لئے اکثر بہترین نسخہ ثابت ہوتا ہے''۔ (صفحہ:125)

بھوک نہ لگنا

''وہ نوجوان بچے اور بچیاں جو بہت دبلے پتلے ہوتے ہیں اور لوگ انہیں چھیڑتے ہیں۔ وہ بہت حساس ہو جاتے ہیں اور کھانے کے خلاف ردعمل دکھانے لگتے ہیں۔ جس چیز کی ضرورت ہو وہی استعمال نہیں کرتے۔ ایسے مریض جو زیادہ حساس ہونے کی وجہ سے بھوک نہ لگنے کی بیماری (Anorexia) میں مبتلا ہو جائیں، ان میں کالی فاس سب سے اچھی دوا ہے۔ شروع میں 6x میں کالی فاس استعمال کرانی چاہئے۔ جب کچھ فائدہ ہو جائے تو ایک خوراک اونچی طاقت میں دینے سے حیرت انگیز اثر ظاہر ہوتا ہے۔ جگر یا معدے کی خرابی سے بھوک مٹ جائے تو نکس وامیکا بہترین دوا ہے''۔
(صفحہ:510)

بھینگا پن

(سیکوٹا وروسا) چوٹوں سے پیدا شدہ تکالیف میں بھی مفید ہے۔ خصوصاً سر پر چوٹ کے بداثرات بعض اوقات فالجی بیماریوں پر منتج ہوتے ہیں عام طور پر اس میں نیٹرم سلف اور آرنیکا کام آتے ہیں۔ ان کے بعد اوپیم اور پلمبم کا نمبر آتا ہے۔ ہاں اگر چوٹ سے تشنج ہونے لگے یا مرگی کے دورے پڑنے لگیں تو سیکوٹا وروسا خدا کے فضل سے مفید ثابت ہوگی۔ اگر چوٹ کے نتیجہ میں بھینگا پن پیدا ہو جائے تو اس کی بھی یہی دوا ہے۔ اس سے پہلے آرنیکا اور نیٹرم سلف بھی ضرور دینی چاہئیں۔ اگر خوف کے نتیجہ میں آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں، پتلیاں پھیل جائیں اور بھینگا پن پیدا ہو تو سیکوٹا وروسا سے بہتر اور کوئی دوا نہیں''۔
(صفحہ:293)

بے خوابی

''(نکس وامیکا) .... بے خوابی کی بھی موثر دوا ہے۔ مثلاً جو لوگ نشہ کے عادی ہوں یا جنہیں نیند کی گولیاں کھانے کی عادت پڑ جائے ان کے لئے نکس وامیکا بہترین متبادل ہے .... اگر بہت سے کاموں کا بوجھ ہو، بہت بولنا پڑا ہو یا دماغ میں کسی وجہ سے ہیجان ہو اور نیند نہ آئے تو اس میں نکس وامیکا بہترین دوا ہے .... کافی پینے سے جن مریضوں کی نیند اڑ جاتی ہے اللہ کے فضل سے نکس وامیکا کی ایک ہی خوراک انہیں بہت جلد نیند آ جاتی ہے۔ اور جب آتی ہے تو اچانک آتی ہے۔ اور نیند سے پہلے آنے والی غنودگی کا احساس نہیں ہوتا''۔
(صفحہ:640)

پلوریسی یعنی ذات الجنب

''اگر جوڑوں کے درد کسی دوا یا مقامی علاج مثلاً ٹکور وغیرہ سے ٹھیک ہو جائیں اور اسہال لگنے کی بجائے پلوریسی (Pleurisy) یعنی ذات الجنب کی تکلیف شروع ہو جائے۔ جو ملتی جلتی دواؤں سے ٹھیک نہ ہو تو ہومیو پیتھ کا فرض ہے کہ وہ یہ تحقیق کرے کہ ذات الجنب کی تکلیف شروع کیسے ہوئی تھی۔ اگر اس سے پہلے جوڑوں کے درد پائے جاتے تھے جن کے ٹھیک ہونے کے بعد پلوریسی شروع ہوئی تو لازماً ابراٹینم ہی اس مریض کی دوا ہوگی۔ اس کا پہلا اثر تو یہ ہوگا کہ پلوریسی کے ٹھیک ہونے پر ضرور کسی نہ کسی جوڑ میں تکلیف دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ اس کا علاج مسلسل ابراٹینم سے ہی جاری رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اسی دوا سے جوڑوں کے درد بھی ٹھیک ہو جائیں گے''۔ (صفحہ:2)

سخت اور گانٹھ دار پھنسیاں

''ایسی پھنسیاں جو غدودوں کی سوزش کے نتیجہ میں پیدا ہوں وہ بہت سخت اور گانٹھ دار ہوتی ہیں۔ ان میں ایسی نیلاہٹ پائی جاتی ہے جو بہت بدزیب دکھائی دیتی ہے اور درد بھی ہوتا ہے لیکن ان میں پیپ نہیں بنتی۔ ایسی پھنسیوں میں انتھراسینم تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔ ایک دو ماہ کے مسلسل استعمال سے یہ پھنسیاں آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی ہیں''۔ (صفحہ:61)

پیچش

''اگر اچانک پیچش کے ساتھ خوف کا عنصر نمایاں ہو تو ایکونائیٹ اس پیچش میں بھی فوری فائدہ دیتی ہے۔ خشک گرمی کی پیچش میں تو یہ لاجواب ہے''۔
(صفحہ:11)

خونی پیچش

''گرمیوں کے خشک موسم میں خونی پیچش ہو جائے تو ایکونائیٹ چوٹی کی دوا ہے جو خشک گرمی اور خشک سردی دونوں میں کام کرتی ہے''۔
(صفحہ:396,395)

وضع حمل کے دوران

پیشاب کا رکنا

(الف) ''اگر وضع حمل کے بعد عورتوں کا پیشاب رک جائے تو کاسٹیکم اولین دوا ہے''۔
(صفحہ:460)

(ب) ''بچے کی پیدائش کے بعد پیشاب رکے تو کاسٹیکم (Causticum) اول دوا ہے''۔
(صفحہ:678)

بچوں کا پیشاب نکل جانا

''کریوزوٹ رات کو بچوں کے پیشاب نکل جانے کی بہترین دوا ہے۔ اس میں یکایک پیشاب کی حاجت اتنی شدید ہوتی ہے کہ پیشاب کرنے کی جگہ تک بھی نہیں پہنچ پاتے۔ اگر اس دوا کو کچھ عرصہ استعمال کیا جائے تو رفتہ رفتہ پیشاب کی حاجت کی تیزی میں کمی آ جاتی ہے اور پیشاب کو روکنے کی طاقت بڑھ جاتی ہے''۔ (صفحہ:522)

تشنج

(الف) ''ایپس کے مریض کا پیٹ اکثر ہوا سے تن جاتا ہے جس کے نتیجہ میں دائیں طرف پسلی کے نیچے تشنج ہونے لگتا ہے اور مریض ماؤف جگہ کو دبا کر رکھنے سے آرام پاتا ہے۔ اور جب تناؤ اور بڑھ جائے تو بائیں طرف بھی دل کے نیچے تشنج ہونے لگتا ہے جیسے شکنجہ پڑ گیا ہو۔ اگر مریض گرمی سے بے چینی محسوس کرے تو ایپس تیر بہدف ثابت ہوتی ہے اور ایک دو خوراکوں میں ہی آرام آ جاتا ہے''۔
(صفحہ:70,69)

(ب) ''اگر رحم میں تیزی سے واقع ہونے والے تشنج کے دورے پڑتے ہوں اور یہ تکلیف گرمی سے بڑھتی ہو تو بیلا ڈونا سے اس کا فوری موثر علاج ہو سکتا ہے''۔ (صفحہ:141)

(ج) ''عام طور پر میگنیشیا فاس تشنج کی بہترین دوا سمجھی جاتی ہے اور صرف رحم میں ہی نہیں بلکہ سارے جسم کے تشنج میں کام آ سکتی ہے۔ اگر تشنج کو گرمی پہنچانے سے آرام محسوس ہو تو میگنیشیا فاس دیں''۔
(صفحہ:206)

(د) ''اگر حیض کے دوران تشنجی کیفیتیں پیدا ہو جائیں اور سب سے پہلے انگلیاں متاثر ہوں تو بھی کیوپرم ہی اصل دوا ہے۔ یہ تشنج انگلیوں سے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیل جاتا ہے اور جسم اکڑ جاتا ہے۔ اگر بے ہوشی ہو جائے اور ہذیانی کیفیت ہو اور آنکھیں اوپر چڑھ جائیں تو فوری طور پر کیوپرم استعمال کرنی چاہئے۔ مرگی کے دوروں سے قبل گدی سے سر درد شروع ہو کر آگے پیشانی میں آتا ہو اور مرگی میں تشنج بھی نمایاں علامت ہو، انگلیوں میں جھٹکے لگتے ہوں اور تکلیف سے مریض کی چیخیں نکل جاتی ہوں نیز دورے کے وقت پیشاب اور پاخانہ خطا ہو جاتا ہو تو کیوپرم اس کا بہترین علاج ہے''۔
(صفحہ:342)

(ھ) ''اگر کوئی بوڑھا آدمی جو لمبے عرصہ سے تجرد کی زندگی گزار رہا ہو شادی کر لے تو اسے بعض دفعہ تشنج شروع ہو جاتے ہیں جو میاں بیوی کے ملاپ کے بعد اکثر پاؤں یا پنڈلیوں سے چل کر اوپر کمر تک پھیل جاتے ہیں۔ کیوپرم اس کی بہترین دوا ہے''۔
(صفحہ:342)

(ر) ''روزمرہ کے تشنج کے ازالے کے لئے نکس وامیکا بہترین عمومی دوا ثابت ہوئی ہے''۔ (صفحہ:640)

(ز) ''اگر بچے کو دودھ پلاتے ہوئے ماں کو تشنج ہو جائے اور درد جسم کے تمام اعضاء میں پھیل جائے تو فائٹولا کا ہی دوا ہے۔ حیض جلد جلد ہو اور خون زیادہ

باقی صفحہ 6 پر

جنگی قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارہ میں بین الاقوامی معاہدہ

جنیوا کنونشن 1949ء

پس منظر

پہلی جنگ عظیم کے بعد 27/جولائی 1929ء کو 97 دفعات پر مشتمل جنیوا کنونشن برائے جنگی قوانین اور حقوق کا قیام عمل میں آیا۔ امریکا اور دیگر 46 ریاستوں نے اس کنونشن کی توثیق کی اور یہی وہ کنونشن تھا جس نے مستقبل میں اس حوالے سے راہیں فراہم کیں اور دوسری جنگ عظیم کے اختتام کے بعد اقوام عالم نے نہایت مفصل انداز میں اس جانب غور وخوض شروع کیا۔ اس کے نتیجے میں جنگی قوانین کے حوالے سے 21/اپریل سے 12/اگست 1949ء کے دوران 4 جنیوا کنونشن معرض وجود میں آئے۔

کنونشن کا اپنا طویل دستور العمل ہے جو مجموعی طور پر 429 دفعات اور ضمیموں پر مشتمل ہے اور یہ اقوام متحدہ کے منشور کا جزو لاینفک ہے۔ اقوام متحدہ کے تمام اراکین اور وہ ممالک جو اقوام متحدہ کے رکن نہیں ہیں، مگر ان کنونشنز کی توثیق کر چکے ہیں وہ یہ حق رکھتے ہیں کہ اپنے معاملات ان کنونشنز کے تحت حل کریں اور کروائیں۔ جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی کرنے پر کوئی ریاست کسی دوسری ریاست کے خلاف بین الاقوامی عدالت انصاف کا دروازہ کھٹکھٹا سکتی ہے۔ سوئٹزرلینڈ کی حکومت اس کے تکنیکی اور تنظیمی معاملات کی دیکھ بھال کی ذمہ دار ہے۔ وقتاً فوقتاً مزید کنونشنوں کا انعقاد بھی رکن ممالک کے مشورے اور مرضی سے سوئس حکومت ہی کرتی ہے۔ مالی اعتبار سے ہر رکن ملک کو ایک خاص رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔ 1949ء میں جنیوا کنونشن کے رکن ممالک کی تعداد صرف 63 تھی جو اب بڑھ کر 188 ہوگئی ہے۔

کنونشن کی اہم دفعات

کنونشن کی دفعات کے مطابق تمام رکن ممالک کنونشن پر عمل کرنے کے پابند ہیں اور کسی جانب سے خلاف ورزی کی صورت میں ان پر لازم ہے کہ وہ اس کی مذمت کریں۔ 1949ء کے جنیوا کنونشن میں زمانہ جنگ اور جنگ کے بعد کے زمانے کے حوالے سے قوانین مرتب کئے گئے، ان میں میدان جنگ میں دشمن کے بیمار اور زخمی سپاہیوں سے سلوک سے متعلق قوانین شامل تھے اور کسی ایسے دشمن کو قتل یا زخمی کرنا جو ہتھیار ڈال چکا ہو اور عدم حفاظت کے پیش نظر اپنے آپ کو حراست کے لئے پیش کر چکا ہو ممنوع قرار دیا گیا۔ فوجی ضرورت کے علاوہ نجی جائیداد کی تباہی اور ضبطی وغیرہ کو بھی ممنوع قرار دیا گیا اور باقاعدہ فوجی جو جنگ کے دوران بیمار یا زخمی ہو جائیں، ان کو بغیر کسی تفریق قومیت، جنس، مذہب اور سیاسی نظریات کے حفاظت میں لے کر مکمل دیکھ بھال کرنے سے متعلق وضاحتیں شامل کی گئیں۔ کنونشن میں دشمن کے بحری جہاز میں سوار زخمی اور بیمار افراد کے حوالے سے بھی حقوق و فرائض مرتب کئے گئے اور یہ طے کیا گیا کہ وہ بحری جہاز جو طبی امداد کی فراہمی پر مامور ہوں انہیں تحویل میں لینے یا دیگر معاملات سے مستثنیٰ قرار دیا گیا۔

جنیوا کنونشن میں زمانہ جنگ میں عام شہری کے حقوق کی بابت بھی معاملات زیر غور آگئے جس میں ان کی جان و مال، عزت و آبرو کے تحفظ کی یقین دہانی کرائی گئی، مگر اسے صرف لفظی جمع خرچ قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ مثل مشہور ہے کہ گیہوں کے ساتھ گھن بھی پستا ہے اور دوران جنگ تو زیادہ تر گھن ہی پستا نظر آتا ہے۔ تاہم اس حوالے سے قوانین مدون کیے گئے۔ یہ کافی خوش آئند بات ہے اور انسانی حقوق کی ترجمانی کی دلیل ہے۔ اس کنونشن میں پہلے کے مقابلے میں بیسویں صدی کی جنگی ضروریات کے پیش نظر مزید جامع ضوابط مرتب کئے گئے اور حراست میں لینے والے فریق پر سختی سے یہ پابندیاں عائد کی گئیں کہ وہ قیدیوں سے انسانی سلوک کرے۔ کنونشن نے قیدیوں کی زندگی اور مرتبے کی خلاف ورزی کرنے پر بھی پابندی لگائی اور غیر انسانی اور ظالمانہ سلوک کو ممنوع قرار دیا۔ جنگی قیدیوں کے معاملات سے متعلق جنیوا کنونشن III کل 143 دفعات اور 5 ضمیموں پر مشتمل ہے، جن میں سے چند خاص دفعات حسب ذیل ہیں:

دفعہ نمبر 4 جنگی قیدیوں کی تعریف سے متعلق ہے۔ اس کے مطابق: ''دوران جنگ یا بعد تک حربی قوتوں کے شکنجے میں قید کوئی شخص جنگی قیدی کہلائے گا۔ محدود معنوں میں یہ اصطلاح اس شخص کے لئے استعمال ہوتی ہے جو منظم طور پر فوج سے تعلق رکھتا ہو۔ وسیع معنوں میں وہ گوریلے اور عام شہری جو دشمن کے خلاف مسلح انداز میں برسرپیکار ہوں، جنگی قیدی (Prisoner of war) کے زمرے میں آتے ہیں۔

دفعہ نمبر 9 کے مطابق بین الاقوامی ہلال احمر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جنگی قیدیوں کے ضمن میں مختلف سرگرمیاں کرسکتی ہے۔

دفعہ نمبر 11 کے مطابق ہلال احمر ثالثی یا مصالحت (فریقین کے درمیان) کی کوشش کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

دفعہ نمبر 12 کے مطابق جنگی قیدی کو تحویل میں رکھنے والی قوت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس کا ہر طرح سے خیال رکھے۔

دفعہ نمبر 13 کے اعتبار سے جنگی قیدی کے ساتھ نرمی اور شائستگی کا رویہ رکھا جانا چاہئے۔

دفعہ نمبر 15 کے مطابق اگر جنگی قیدی بیمار یا زخمی ہو تو تحویل میں رکھنے والی قوت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اخراجات پر اس کا علاج کرائے۔

دفعہ نمبر 22 کے لحاظ سے قیدیوں کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے رہنے کے لئے صاف اور کشادہ جگہ فراہم کی جانی چاہئے اور انہیں کوٹھریوں میں ہرگز نہیں رکھنا چاہئے۔

دفعہ نمبر 42 کے مطابق قیدیوں پر کسی قسم کا کوئی ہتھیار استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ بصورت دیگر تحویل میں رکھنے والی ریاست کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ خلاف ورزی کے مرتکب فرد یا افراد کے خلاف کارروائی کرے۔

دفعہ نمبر 48 کا کہنا ہے کہ اگر جنگی قیدیوں کو کسی دوسری جگہ منتقل کرنا مقصود ہو تو منتقلی سے قبل ان کا نیا پتہ ان کے رشتے داروں یا اس ریاست تک پہنچانا ضروری ہوگا جس ریاست سے ان قیدیوں کا تعلق ہوگا۔

دفعہ نمبر 52 کے مطابق جنگی قیدیوں سے خطرناک اور انسانیت سوز محنت کا کام نہیں لینا چاہئے جس سے ان کی زندگی کو خطرہ لاحق ہونے کا اندیشہ ہو۔

دفعہ نمبر 71 کے اعتبار سے جنگی قیدیوں کو خط و کتابت کرنے اور وصول کرنے کا حق حاصل ہے مگر ایک ماہ کے دوران صرف 4 سے 6 مرتبہ۔ دفعہ نمبر 70 کی روشنی میں اگر جنگی قیدی ہنگامی حالت میں شدید علیل ہو تو اس تعداد میں اضافہ ممکن ہے اور ان کی خط و کتابت بالکل راز داری کے ساتھ ہونی چاہئے۔

دفعہ نمبر 77 کے تحت جنگی قیدیوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مقدمات کے سلسلے میں وکلاء سے بالمشافہ ملاقات کریں اور تحویل میں رکھنے والی ریاست کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ قیدیوں کو یہ سہولت فراہم کرے۔

دفعہ 139 کے مطابق تمام رکن ممالک کنونشن پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔

دفعہ نمبر 142 کے مطابق رکن ممالک کنونشن سے علیحدگی اختیار کر سکتے ہیں مگر علیحدگی یا عدم تعلق سے ایک سال قبل سوئس فیڈرل کونسل کو علیحدگی کی درخواست دینی ہوگی۔

دفعہ نمبر 143 کے مطابق سوئس فیڈرل کونسل کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ کنونشن کو اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ میں جلد از جلد رجسٹر کرائے۔ اس کے علاوہ سوئس فیڈرل کونسل کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ نئی ریاستوں کے عدم تعلق کے بارے میں اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کو معلومات فراہم کرے۔

12/اگست 1949ء کو جنیوا کنونشن کی تمام کارروائیاں مکمل ہوئیں۔ اس کے ساتھ ہی رکن ممالک نے اس امر پر بھی اتفاق کیا کہ معاملات اور واقعات کی نوعیت کے اعتبار سے وقتاً فوقتاً اس نوع کے کنونشن منعقد ہوتے رہیں گے۔ چنانچہ 1949ء کے بعد 21 اکتوبر 1950ء کو بھی جنگی قیدیوں کے معاملات، ان کی بحالی اور سلوک کے حوالے سے جنیوا کنونشن منعقد ہوا۔

1951ء میں مہاجرین (Refugees) کی آبادکاری اور فلاح و بہبود وغیرہ کے سلسلے میں قواعد و ضوابط وضع کیے گئے۔ اس کنونشن کی خاص بات پناہ گزینوں کی تعریف تھی، جس پر عالمی برادری نے اتفاق رائے کا اظہار کیا۔

اسی نوعیت کا ایک کنونشن 1968ء میں جنیوا میں منعقد ہوا، جس میں جنگی قوانین زیر بحث آئے۔

کنونشن پر عملدرآمد

جنیوا کنونشن کے تمام زاویے اور جہتیں انسانی تہذیب کی عکاسی کرتے ہیں۔ اگرچہ مختلف ادوار میں ان قواعد وضوابط پر کوئی خاص عمل درآمد نہیں ہوا تاہم اس کے باوجود بعض ایسے مواقع بھی آئے، جب انسان نے انسان کی فلاح کی غرض سے عمل کیا۔ اس کی چند مثالیں حسب ذیل ہیں:

جنگ کوریا کے حوالے سے 1950ء کی دہائی میں 3 دسمبر 1952ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی، جس کے تحت جنگی قیدیوں کی غیر جانبدار ممالک میں منتقلی کے عنوان سے ایک کمیشن این این آر سی (Neutral Nations Repatriation Commission) قائم ہوا جس نے جنیوا کنونشن کی روشنی میں جنگی قیدیوں کے تبادلے کے قواعد مرتب کیے اور تقریباً 22000 چینی، شمالی کوریا اور امریکا اور جنوبی کوریا کے جنگی قیدیوں کے تبادلے غیر جانب دار اور جنگ سے ناوابستہ ممالک میں ہوئے۔ (Encyclopedia Americana 1997) اسی طرح ویت نام کے 1973ء کے امن معاہدے میں جنیوا کنونشن کی شرط لازمی تھی کہ ویت نام، جنوبی ویتنام کے حربیوں (Belligerents) کو جنیوا کنونشن کی دفعات کے مطابق حقوق دے یا پھر آزاد کردے۔ تاہم ویت نام نے معاشی مجبوریوں کے باعث انہیں اس شرط پر آزاد کیا کہ وہ آئندہ سیاسی اور بغاوت پر مبنی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیں گے۔ اس طرح تقریباً 15000 سے زائد جنگی قیدیوں کو رہائی نصیب ہوئی۔

1971ء میں پاکستان کے

باقی صفحہ 6 پر

مرسلہ: مکرم ناظر صاحب امور عامہ

خدمت خلق اور دیانتداری کی عمدہ مثال

12 جولائی 2002ء کو احمد نگر نزد ربوہ کے قریب کالو وال موڑ پر ایک کار اور ٹرک کے مابین شدید حادثہ پیش آیا۔ کار ڈرائیور موقع پر وفات پا گیا۔ جبکہ دیگر دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کی خبر 16/جولائی 2002ء کے اخبار ''جنگ'' میں اس عنوان سے شائع ہوئی۔

''پروفیسر کی دیانتداری، حادثہ کا شکار ہونے والی کار سے ملنے والے دس لاکھ روپے بنک میں بطور امانت جمع کروا دیئے''۔

مذکورہ خبر کی تفصیل میں رقم جمع کرانے والے کا نام پروفیسر قیصر لکھا جب کہ اصل صورت یہ ہے کہ:۔

مذکورہ حادثہ کے چند منٹ بعد مکرم شہزاد انور صاحب ابن مکرم صدیق احمد خان صاحب مرحوم (سابق کارکن نظارت علیاء) جو بذریعہ بس لالیاں سے احمد نگر آ رہے تھے وقوعہ کے قریب جونہی بس رکی وہیں اتر گئے۔ حادثہ کی صورت حال انتہائی سنگین اور تکلیف دہ تھی۔ حادثہ کا شکار ٹرک بجری سے لدا ہوا تھا جب کہ مذکورہ کار ٹرک کے نیچے نصف سے زائد دھنس چکی تھی۔ کار ڈرائیور موقع پر وفات پا چکے تھے۔ جب کہ عقبی سیٹ پر ایک آدمی بری طرح زخمی ہونے کے باوجود ہوش میں تھے۔

ان حالات میں مکرم شہزاد انور صاحب نے دیگر چند خدام کو ہمراہ لے کر ٹریکٹروں اور دیگر ٹرکوں کی مدد سے کار کو ٹرک کے نیچے سے نکالا۔ مضروب کو فضل عمر ہسپتال ربوہ پہنچایا۔ گاڑی میں موجود بیگ کو اپنی تحویل میں لے کر چیک کیا تا کہ مضروب کے ورثا کو مطلع کیا جا سکے۔ بیگ چیک کرنے پر ورثاء کے فون نمبرز کے علاوہ ایک عدد ریوالور، موبائیل فون، اور چھوٹے موٹے سامان کے علاوہ دس لاکھ روپے نقد پائے گئے۔ شہزاد انور صاحب نے فوراً دوراندیشی سے کام لیتے ہوئے ورثاء کو اور پولیس تھانہ ربوہ کو اطلاع دی اور مذکورہ سامان اور رقم مسلم کمرشل بنک احمد نگر میں بطور امانت جمع کروا دیا، پولیس کے آنے پر موصوف نے وقوعہ کی صورت حال کے علاوہ بنک میں رکھی رقم اور اشیاء سے آگاہ کیا، پولیس نے حکام بالا سے رقم کے بارے میں رہنمائی کے لئے رابطہ کیا تو جواباً ہدایت کی گئی کہ رقم اور دیگر سامان امین کے پاس ہی رہنے دیں۔

چند گھنٹے بعد ورثاء بھی موقع پر پہنچ گئے۔ شہزاد انور صاحب نے دیگر اشیاء کے علاوہ رقم دس لاکھ روپے ورثاء کے سپرد کر دی۔ ورثاء نے شکریہ ادا کرنے کے بعد شہزاد انور صاحب کے بارے آگاہی چاہی تو جواباً موصوف نے بتایا کہ میں احمد نگر کا رہائشی ہوں۔ جماعت احمدیہ سے تعلق ہے اور یہ اسی تعلق کی برکت ہے۔ اور محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے خدمت کی توفیق بخشی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ موصوف ٹویوٹا موٹرز فیصل آباد میں بطور اکاؤنٹنٹ کام کر رہے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34329** میں سید صہیب احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ صاحب قوم سید پیشہ کارکن خدام الاحمدیہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والدہ صاحبہ۔ 1۔ زرعی اراضی رقبہ ساڑھے چار ایکڑ واقع احمد نگر۔ 2۔ اراضی رقبہ 12 ایکڑ واقع وسیم آباد سندھ۔ 3۔ اراضی رقبہ 100 ایکڑ واقع محمود آباد فارم سندھ۔ 4۔ اراضی رقبہ 3 ایکڑ 4 کنال واقع ناصر آباد سندھ۔ 5۔ مکان رقبہ 2 کنال واقع دارالصدر شرقی حلقہ بیت المبارک اس جائیداد میں میرے والد محترم اور میرے 6 بھائی اور 3 بہنیں بھی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3718 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید صہیب احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ صاحب دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

مسل نمبر **34330** میں ناصر احمد طاہر ولد فضل احمد مرحوم قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 23-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3680 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظوری فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد طاہر ولد فضل احمد مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد رحمت اللہ کوارٹر نمبر 34 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مشروم (کھمبی) مفید اور کار آمد غذا

پرکشش پھول نما اجسام جو عموماً بارش کے بعد مختلف جگہوں پر نظر آتے ہیں انہیں مشروم یا کھمبیاں کہتے ہیں۔ مشروم نباتات کے اس گروہ سے تعلق رکھتی ہیں جنہیں پھپھوند یا فنجائی کہتے ہیں۔ مشروم کو اپنے لذیذ ذائقہ اور نفیس خوشبو کی بناء پر آہستہ آہستہ اعلیٰ غذا کا مقام حاصل ہو گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماضی میں یونانی، رومی، مصری اور چینی شہنشاہوں کے دستر خوان کی زینت بنی رہی۔ مشروم یا کھمبی اپنے متعدد غذائی خواص کی بناء پر آج بھی دنیا میں بے حد مقبول ہے۔ یہ یورپ، امریکہ، مشرق بعید، جاپان، چین اور روس میں عمدہ غذا کے طور پر استعمال ہو رہی ہے۔ مشروم میں پروٹین کی مقدار تیس سے چالیس فیصد ہے جو گوشت اور دودھ سے بھی زیادہ ہے۔ اس میں وٹامن اور نمکیات بھی وافر مقدار میں موجود ہیں۔ چونکہ اس میں نشاستہ اور چکنائی بہت کم ہیں لہٰذا یہ دل اور ذیابیطس کے مریضوں اور فربہ لوگوں کے لئے بہترین غذا ہے۔ جدید سائنسی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں اٹھارہ ضروری امائنو ایسڈ بھی پائے جاتے ہیں۔ فاسفورس اور دیگر نمکیات کی موجودگی کی وجہ سے جسمانی طاقت کے لئے بہت مفید ہے۔ وٹامن ملی نشاستہ کے لئے ہاضم ہے اور باقی وٹامن مختلف بیماریوں میں کار آمد ثابت ہوتے ہیں۔ مشروم میں ان مفید اور قیمتی اجزاء کی موجودگی سے اسے ایک مفید اور بہترین غذا قرار دیا جاتا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

آئے تو یہ بھی فائٹولاکا کی علامت ہے''۔

(صفحہ: 665)

(ح) ''پلمبم اعصاب کے عارضی تشنج کی بہترین دوا ہے۔ اس کے علاوہ اگر ہاتھ پر فالج کا اثر ظاہر ہو، کلائی سکڑ کر لٹک جائے یا بہت زیادہ لکھنے کی وجہ سے کلائی بے کار ہو جائے، اگر ایسے مریض میں پلمبم کی بنیادی علامتیں موجود ہوں تو پلمبم حیرت انگیز سرعت سے اثر دکھاتا ہے''۔ (صفحہ: 675)

بقیہ صفحہ 5

جنگی قیدی

اسی طرح 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں 90000 سے زائد سول اور فوجی قیدیوں کی واپسی کے سلسلے میں پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کے درمیان جنیوا کنونشن کے تحت مذاکرات کا سلسلہ اسلام آباد میں 24 جولائی 1973ء کو شروع ہوا۔ بات چیت کے آٹھ دور ہوئے، جس کے نتیجے میں پاکستان کے 195 جنگی قیدیوں پر جنگی جرائم کے مقدمات چلانے سے بھارت نے بنگلہ دیش کو منع کیا اور پاکستان میں موجود تمام بنگالیوں اور بنگلہ دیش میں موجود تمام پاکستانیوں کی اپنے وطن واپسی عمل میں آئی۔ پاکستان کے تقریباً 90 ہزار جنگی قیدیوں کی واپسی کا کام 27 ستمبر 1973ء سے شروع ہو کر 30 اپریل 1974ء یعنی سات ماہ 3 روز میں مکمل ہوا۔

دیگر مثالیں

جنیوا کنونشن کے تحت جنگی قیدیوں کی رہائی اور تبادلے کا ایک اور مظاہرہ ویت نام اور کمبوڈیا کی 78ء سے 89ء کی جنگ کے دوران بھی نظر آتا ہے۔ جب جنگی قیدیوں کی رہائی اور تبادلے کے سلسلے میں دونوں ممالک نے سوئٹزرلینڈ کی ثالثی کے تحت جنگی قیدیوں کے تبادلے کئے اور اپریل 1990ء میں کمبوڈیا کے تقریباً 1200 جنگی قیدی اسے واپس ملے اور ویت نام کے 300 سے زائد جنگی قیدیوں کو رہائی ملی۔

(جنگ سنڈے میگزین 23 فروری 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

☆ مکرم بشارت احمد صاحب ڈرائیور دفتر الفضل ربوہ کی خوش دامن مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منظور احمد جٹ صاحب ساکن قطب پور کا اپریل 2002ء میں ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں ٹانگ اور کولہے میں فریکچر ہوگیا تھا موصوفہ باوجود علاج معالجہ کے ابھی تک صحت یاب نہیں ہورہیں چلنے پھرنے سے قاصر ہیں احباب سے مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم رشید احمد خاں بھٹی صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد خاں بھٹی صاحب مرحوم سکنہ دھیر کے کلاں ضلع گجرات حال دارالنصر غربی ربوہ کافی عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ کے بازو کا (جس کا فریکچر ہوا تھا) لندن کے ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی اور آپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم کلیم اللہ خاں صاحب دارالعلوم غربی صادق تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم محمد نسیم اللہ خان مقیم ٹورانٹو ابن مکرم راجہ زین العابدین صاحب مرحوم دارالبرکات ربوہ دل کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب کارکن کمیٹی آبادی تحریک جدید کے داماد مکرم عابد انور خادم صاحب ساؤتھ ریجن یوکے کا ہرنیا کا آپریشن مورخہ 10 جولائی 2002ء کو ہوا تھا آپریشن کی جگہ اور کمر میں درد ہے۔ کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

☆ مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ مکرمہ امۃ السلام سنبل صاحبہ بنت مکرم محمد اقبال احمد صاحب اسلام آباد کا نکاح ہمراہ مکرم امین الدین زین صاحب ابن مکرم میجر زین العابدین صاحب حال امریکہ 12 ہزار امریکی ڈالرز پر مکرم حنیف احمد صاحب محمود مربی سلسلہ اسلام آباد نے 19 جولائی 2002ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں پڑھایا۔

احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم یہ رشتہ ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

نکاح

☆ 27 جون 2002ء کو بیت المبارک میں عزیزہ آنسہ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم جمال الدین شمس صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان مبشر حسن صاحب ابن مکرم چوہدری دلبند علی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع بھکر کے ساتھ مبلغ -/45000 ہزار روپیہ حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ نے کیا۔

عزیزہ آنسہ طاہرہ صاحبہ مکرم ملک احمد دین صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ لودھراں کی پوتی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت بنائے اور ہر دم اپنے فضلوں کا وارث بنائے رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

☆ مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر شاہ محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر) کے والد مکرم چوہدری لعل دین صاحب ابن چوہدری منگو خاں صاحب 115 سال کی عمر میں 3 جولائی 2002ء کی رات ساڑھے دس بجے وفات پاگئے۔ مرحوم ضلع کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ آپ حضرت مولانا محبوب عالم صاحب رفیق بانی سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ اپنے والد سمیت جماعت میں شامل ہوئے اور پھر ان کی مصاحبت کا شرف حاصل رہا اور قرآن کریم بھی ان ہی سے پڑھا۔ آپ پابند صوم و صلوۃ و تہجد گزار تھے سلسلہ کی خدمت اور مہمان نوازی ان کا خاص وصف تھا۔ عرصہ دس سال سے صاحب فراش تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے بزرگ باپ کے نقش قدم پر چلائے اور حامی و ناصر ہو۔ آمین

گمشدہ رسید بک

☆ مجلس انصاراللہ اسلام آباد وسطی کی رسید بک نمبر 258 گم ہوگئی ہے۔ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔

اگر کسی دوست کو رسید بک ملی ہو تو دفتر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال انصاراللہ۔ پاکستان)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیلی فوج نے گھر تباہ کر دیئے

مقبوضہ بیت المقدس کی الخلیل یونیورسٹی میں ہونے والے بم دھماکے کے بعد علاقے میں تشدد ایک بار پھر بھڑک اٹھا ہے۔ اسرائیلی فوج نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے بیت اللحم کے قریب بیت جالا میں خودکش حملہ آور سمیت تین گھروں کو تباہ کر دیا، اسی طرح مہاجر کیمپ میں بھی ایک انتہا پسند کے گھر کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ فلسطینی تنظیم حماس کی طرف سے اپنے ہر لیڈر کے قتل پر 100 یہودی ہلاک کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ اسرائیلی سیکورٹی کابینہ نے فوجی کارروائی کی اجازت دے دی ہے۔ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ امن سے نفرت کرنے والوں نے اپنی نفرت کا اظہار یونیورسٹی میں بم دھماکہ کر کے کیا وہ امن کے عمل کو سبوتاژ نہیں کر سکیں گے۔ اسرائیلی ترجمان نے کہا ہے کہ خودکش حملہ آوروں کو بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔

فلسطین میں الیکشن ملتوی ہونے کا امکان

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے دھمکی دی ہے کہ فلسطینی خودمختار علاقوں پر اسرائیلی تسلط جاری رہا تو فلسطین میں جنوری میں ہونے والے انتخابات ملتوی کر دیں گے ایک عرب اخبار شرق الاوسط کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اسرائیلی قبضہ کے دوران آزادانہ و منصفانہ انتخابات کا انعقاد ناممکن ہے۔

بش کو اعلیٰ قانون سازوں کا انتباہ

امریکہ کے چوٹی کے قانون سازوں نے صدر بش کو عراقی صدر صدام حسین کی حکومت کے خاتمے کیلئے جلد بازی سے کام نہ لینے کا انتباہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی صدر صدام کی حکومت کا تختہ الٹنے کیلئے فوجی کارروائی سے ہونے والے اقتصادی اور غیر ملکی اثرات پر سوچ بچار کریں۔ اس معاملہ پر امریکی سینٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی میں بحث کی گئی۔

امریکہ میں مقیم پاکستانیوں اور مسلمانوں کی خفیہ نگرانی

واشنگٹن پوسٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ کے خفیہ ادارے ایف بی آئی اور سی آئی اے سمیت دیگر ادارے امریکہ میں مقیم پانچ ہزار افراد کی خفیہ نگرانی کر رہے ہیں۔ ان اداروں کی تمام تر توجہ مشرق وسطی کے مسلم ممالک اور پاکستانیوں پر ہے۔ 11 ستمبر کے بعد مسلمانوں پر شک کرنا ایک اہم قومی فریضہ سمجھا جانے لگا ہے۔ خفیہ دستاویزات ایک منصوبے کے تحت امریکی میڈیا کے حوالے کی جا رہی ہیں۔ پس پردہ یہودی لابی سرگرم ہے۔

سستے ترین ایڈز ٹیسٹ کی دریافت

چین کی ایک بائیو ٹیکنالوجی فرم نے دنیا کے تیز ترین اور سستے ترین ایڈز ٹیسٹ تیار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ٹیسٹ کے ذریعے خون کا نمونہ لینے کے دوران 3 گھنٹے کے اندر اندر وائرس کی موجودگی کا پتہ چل سکتا ہے۔ روایتی ٹیسٹ میں وائرس کا پتہ چلانے میں ایک ماہ اور اس سے زائد کا عرصہ بھی لگ سکتا ہے۔ نئے ٹیسٹ کے ذریعہ صرف ایک ہفتے کے اندر اندر وائرس کی شدت کا اندازہ بھی لگایا جا سکتا ہے۔

برطانوی ٹینک صحرائی مشقوں میں ناکام

برطانوی اخبار روزنامہ ''گارڈین'' نے انکشاف کیا ہے کہ برطانوی جنگی ٹینک صحرائی علاقوں میں شدید تپش کے باعث ناکام ہوگئے ہیں۔ اس طرح کی صورتحال کا سامنا گزشتہ سال عمان میں کی جانے والی مشقوں کے دوران کرنا پڑا۔ صحرائی مشقوں کے دوران پرانے انجن شدید گرمی کے باعث بند ہوگئے۔

ایران میں فوج الرٹ

امریکی حملے کے خطرے کے پیش نظر ایران کی سپریم کونسل کے اجلاس میں خامنہ ای نے فوج کو ضروری ہدایات جاری کی ہیں اور الرٹ رہنے کا حکم دیا ہے۔ اور کہا ہے ہتھیار، منصوبے، انٹیلی جنس اور آپریشنز کی ایسی تیاری کی جائے کہ دشمن حملہ کرنے کا بھی خیال بھول جائے اور حملہ ہو جائے تو بھرپور جواب دیا جائے۔

بھارت غیر مشروط مذاکرات کرے

فرانسیسی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل سے جنوبی ایشیا میں خوشحالی آئے گی۔ بھارت پاکستان کے ساتھ غیر مشروط مذاکرات کرے۔ صدر مشرف نے مداخلت بند کرانے کے لئے جو اقدامات کئے ہیں ان کا اعتراف بھارتی حکام نے بھی کیا ہے۔ دہشت گردوں سے نبٹنے کیلئے پاکستان سمیت کئی ممالک سے مل کر ایک منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

امریکہ جانے کے خواہش مند حضرات

پاکستان میں امریکی سفارت خانہ نے نان امیگرنٹ ویزہ پر امریکہ جانے کے خواہشمند حضرات کو ہدایت کی ہے کہ ویزہ کے حصول کے لئے درخواستیں بلا تاخیر جمع کرا دیں کیونکہ ویزا کے اجراء کا طریق کار سیکورٹی نقطہ نگاہ سے قدرے طویل کیا گیا ہے اور امریکہ جانے کے خواہشمند لوگ اس وقت تک اپنے سفری انتظامات کو حتمی شکل نہ دیں جب تک ان کو ویزے کا اجراء نہیں کر دیا جاتا۔ اور پہلے سے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق درخواستیں دی جائیں۔

ربوہ سے کراچی A/C ٹائم

منٹھار کوچ۔ صادق آباد، حیدرآباد، سکھر

پہلا ٹائم 9:45 صبح۔ دوسرا ٹائم 7-15 بجے شام

ربوہ گڈز بس سٹاپ فون 214222-211222

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	3-اگست	زوال آفتاب :	1-14
ہفتہ	3-اگست	غروب آفتاب :	8-06
اتوار	4-اگست	طلوع فجر :	4-52
اتوار	4-اگست	طلوع آفتاب :	6-23

بجلی کے نرخوں میں نظرثانی اضافہ چندروز تک ہوگا

نیپرا کے چیئرمین جسٹس (ر) سعد سعود جان نے کہا ہے کہ بجلی کے نرخ بڑھانا مجبوری ہے- تاہم اب نظر ثانی شدہ اضافہ پہلے سے نصف ہوگا- اور اس اضافے کا اطلاق نوٹیفکیشن کی تاریخ سے ہوگا جو کہ آئندہ چندروز میں کر دیا جائے گا- انہوں نے کہا کہ اگر بجلی میں اضافہ نہ کیا گیا تو واپڈا دیوالیہ ہو جائے گا- اس میں کوئی شک نہیں کہ عام آدمی اتنی مہنگی بجلی نہیں خرید سکتا لیکن واپڈا کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے- انہوں نے بتایا کہ واپڈا کے خسارے کی وجہ آئی پی پیز' لائن لاسز اور بجلی چوری ہیں-

پاکستان میں غیرملکی سرمایہ کاری میں اضافہ

روزنامہ جنگ کی ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں براہ راست غیرملکی سرمایہ کاری میں پچاس اضافہ ہوا ہے- گزشتہ مالی سال میں وفاقی ادارہ بورڈ آف انوسٹمنٹ کے مطابق ملک میں براہ راست غیرملکی سرمایہ کاری کی مالیت 48 کروڑ 47 لاکھ ڈالر تھی جس میں امریکہ کا حصہ 67% تھا- امریکی سرمایہ کاری میں 252 فیصد اضافہ ہوا- جبکہ برطانوی سرمایہ کاری میں 66 فیصد کمی رہی- تیل اور گیس کے شعبہ میں سب سے زیادہ سرمایہ کاری ہوئی جبکہ دوسرے نمبر پر بجلی اور تیسرا نمبر تجارت کا رہا-

بادشاہی مسجد سے نعلین مبارک کی چوری

بادشاہی مسجد میں موجود تبرکات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک چوری کر لئے گئے ہیں- اس کی تحقیقات کے لئے ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دے دی گئی اور مقدمہ درج کرلیا گیا ہے-

پاکستان اور سری لنکا کے درمیان سمجھوتے

پاکستان اور سری لنکا کے درمیان آزاد تجارت کے معاہدہ سمیت سائنس' ٹیکنالوجی' ثقافت سیاحت اور آثار قدیمہ کے شعبوں میں تعاون کے لئے مفاہمت کی تین دستاویزات پر دستخط ہوئے ہیں- دونوں ملک آزادانہ تجارت کے انتظامات کو 90 دن کے اندر حتمی شکل دیں گے- یہ معاہدے صدر جنرل مشرف کے دورہ سری لنکا کے دوران طے پائے ہیں-

پاکستان نے سپر مشاق طیارے اومان کے حوالے کر دیئے

پاکستان ایئرکرافٹ فیکٹری میں تیارشدہ 5 سپر مشاق طیاروں کی اومان کو سپرداری کر دی گئی ہے- ان طیاروں کی فراہمی کے ساتھ پاکستان طیارے برآمد کرنے والے ملکوں کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے-

کلثوم نواز کے صدر مسلم لیگ (ن) بننے کا امکان

مسلم لیگ نواز گروپ کی قیادت سابق وزیراعظم نوازشریف کی اہلیہ کلثوم نواز کو سونپے جانے کا امکان ہے- پارٹی الیکشن کو آئندہ انتخابات کے لئے لازمی قرار دے دیا گیا ہے- اس کے لئے مسلم لیگ (ن) کا نیا صدر منتخب کیا جانا بھی ضروری ہے- مسلم لیگ کی مرکزی اور صوبائی قیادت میاں نوازشریف کی جگہ بیگم کلثوم نواز کو صدر بنانے پر متفق ہے- نئے حکومتی قوانین کے تحت میاں نوازشریف اپنی سیاسی پارٹی کی قیادت کے لئے نااہل ہیں- اور پارٹی رجسٹریشن کے لئے نئے منتخب عہدے داروں کی فہرست جمع کروانی ضروری ہے-

نئی ٹرین قراقرم ایکسپریس 14 اگست سے شروع ہوگی

پاکستان ریلوے 14 اگست کو 55 ویں آزادی کے موقع پر ایک نئی لوئر ایئر کنڈیشنڈ کلاس ٹرین "قراقرم ایکسپریس" کے نام سے چلائے گی ٹرین کے لئے تمام کوچز چین سے حاصل کی گئی ہیں جہاں پاکستان ریلوے کے لئے خاص طور پر ان بوگیوں کو ڈیزائن کیا گیا ہے- ایک معاہدے کے تحت چین پاکستان کو 175 کوچز مہیا کرے گا جن میں اے سی اور نان اے سی پارلر کاریں بھی شامل ہیں- ان میں سے 40 کوچز تیارشدہ پاکستان آئیں گی جبکہ 135 کیرج فیکٹری اسلام آباد میں تیار کی جائیں گی- یہ کوچز 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کے لئے تیار کی گئی ہیں-

قراقرم ایکسپریس پاکستان ریلوے کے لئے اہم سرمایہ اور یوم آزادی کے موقع پر قوم کے لئے تحفہ ہوگی- یہ لاہور سے کراچی چلے گی- اس قسم کی ٹرینیں بعد میں راولپنڈی اور فیصل آباد سے بھی کراچی کے لئے چلائی جائیں گی-

موبائل کمپنیاں 90 دنوں میں سروس کے معیار کو بہتر بنائیں

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی PTA نے تمام موبائل فونز کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 90 دنوں کے اندر اپنے سروس کے معیار کو بہتر بنائیں ورنہ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی- پی ٹی اے نے اس سلسلہ میں ایک ٹیکنیکل سروے کے دوران پاکٹل' موبی لنک' انسٹا فون اور یوفون کی ڈراپ کال لیول اور کنکٹنگ کے بارے میں اسلام آباد' کراچی' لاہور' پشاور اور کوئٹہ میں ان کمپنیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا ہے تو صارفین کو دی گئی سہولتوں کو غیرمعیاری اور سب سٹنڈرڈ پایا ہے- تین ماہ بعد دوبارہ سروے کروایا جائے گا-

اشرف جہانگیر قاضی امریکہ میں سفیر مقرر

بھارت میں سابق ہائی کمشنر اشرف جہانگیر قاضی کو حکومت نے امریکہ میں پاکستان کا نیا سفیر مقرر کر دیا ہے- وہ ڈاکٹر ملیحہ لودھی کی جگہ لیں گے-

ڈالر کے مقابلہ میں یورو کی مقبولیت

عالمی کرنسیوں میں یورو کی مقبولیت بڑی تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے اور بیشتر ممالک اب خرید وفروخت کے لئے ڈالر کی بجائے یورو کو ترجیح دینے لگے ہیں- جس تیز رفتاری کے ساتھ یورو کی مقبولیت بڑھ رہی ہے اس سے یہ اندازلگایا جاسکتا ہے کہ کچھ ہی عرصہ میں یورو ڈالر کی جگہ لے لے گا-

کامن ویلتھ گیمز پاکستان ابھی سونے کا تمغہ نہیں حاصل کر سکا

مانچسٹر میں ہونے والی دولت مشترکہ کے کھیلوں میں ابھی تک پاکستان نے سونے کا کوئی تمغہ نہیں جیتا جبکہ بھارت سونے کے 14 تمغوں کے ساتھ اب تک 40 تمغے جیت چکا ہے- پاکستان نے چاندی کے تین اور کانسی کا ایک تمغہ لیا ہے- چاندی کے تینوں تمغے پاکستانی ویٹ لفٹر محمد عرفان نے حاصل کئے جبکہ کانسی کا تمغہ علی زاہد اور علی راشد کی جوڑی نے سینئر فائر پستول کے مقابلے میں حاصل کیا تھا-

کامن ویلتھ گیمز میڈل ٹیبل

ملک کانام	طلائی	نقرئی	کانسی	مجموعی تعدد
آسٹریلیا	41	33	35	109
انگلینڈ	30	28	27	85
کینیڈا	19	20	27	66
بھارت	14	12	12	38
جنوبی افریقہ	6	7	6	19
کینیا	4	8	4	16
جمیکا	4	6	4	14
بھاماس	4	0	4	8
سکاٹ لینڈ	3	5	9	17
ملائشیا	3	5	5	13
کیمرون	3	1	1	5
ویلز	2	6	7	15
نیوزی لینڈ	2	5	6	13
نائجیریا	2	2	4	8
قبرص	2	1	0	2
شمالی آئرلینڈ	1	1	1	3
سنگاپور	1	1	1	3
نمیبیا	1	0	2	3
تنزانیہ	1	0	1	2
بنگلہ دیش	1	0	0	1
گیانا	1	0	0	1
موزمبیق	1	0	0	1
سینٹ کنٹس اینڈ نیوس	1	0	0	1
زمبابوے	1	0	0	1
پاکستان	0	3	1	4

عطیہ خون' انسانیت کی خدمت

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوادودھ -/10 روپے فی کلوخرید فرمائیں-

خان ڈیری انڈسٹریز

38/1 دارالفضل نزد چونگی نمبر 3 ربوہ فون 213207

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے- اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے- حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں- فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ 50 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے- تیار کردہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)

گول بازار ربوہ فون 212434-211434

نورتن جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ

ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ

فون دکان 213699 گھر 211971

جرمن ولوکل ہومیوپیتھک ادویات

جرمن ولوکل ہومیوپیتھک ادویات' مدرٹنکچرز' پوٹینسیاں' بائیوکیمک ادویات' سادہ ٹکیاں' گولیاں' شوگر آف ملک وغیرہ رعایتی قیمتوں پر دستیاب ہیں- نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں-

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ- فون 213156

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61